رابطۂ عالمِ اسلامی مکّۂ مُعظّمہ کی کارگزاری

[ماہ نومبر کے آخر میں رابطۂ عالمِ اسلامی کی مجلسِ تاسیسی کا جو سالانہ اجلاس مکہ مکرمہ میں ہوا تھا، اس میں پچھلے سال کی کارگزاری کی حسبِ ذیل رپورٹ پیش کی گئی۔ اس اجلاس میں شریک ہونے کی دعوت اگرچہ مولانا مودودی کے نام بھی آئی تھی، مگر چونکہ حکومتِ پاکستان نے اُن کا پاسپورٹ ضبط کر لیا ہے، اس لیے وہ اس میں شریک نہ ہو سکے] ادارہ

مسئلہ فلسطین رابطہ کی مجلسِ اساسی نے اپنے چوتھے اجلاس میں مسئلہ فلسطین پر خصوصی توجہات مرکوز کی تھیں، اور ان سازشوں کا تفصیل و تحقیق کے ساتھ جائزہ لیا تھا جنہیں صیہونی اور استعماری طاقتیں مل کر تیار کر رہی ہیں۔ چنانچہ مجلسِ اساسی نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ اس سلسلہ میں مندرجۂ ذیل کوششیں رُوبعمل لائی جائیں:۔

اوّلاً، اہلِ علم سے یہ فتویٰ حاصل کیا جائے کہ شرعاً اس مسلمان حکومت کی کیا پوزیشن ہے جو اسرائیل کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرتی ہے۔

ثانیاً، مؤتمر اسلامی بیت المقدس کے سپرد یہ کام کیا جائے کہ وہ تاریخی دستاویزات کی روشنی میں ایک یادداشت تیار کرے جس میں مسئلہ فلسطین کا پُوری طرح جائزہ لیا جائے اور فلسطین پر یہودی دست درازیوں کو بے نقاب کیا جائے۔ نیز ایک ایسی کتاب تیار کی جائے جس میں تاریخی حوالوں سے ثابت کیا جائے کہ یہودیوں نے ہمیشہ عیسائیوں پر بلکہ تمام انسانیت پر مظالم توڑے ہیں۔

ثالثاً، بیت المقدس کی زمین کو غیر مسلموں کے ہاتھ فروخت ہونے سے روکا جائے، کیونکہ اس مقدس شہر کی اراضی کو بڑی تیزی کے ساتھ مسیحی ادارے بیرونی مالی امداد سے خریدتے چلے

جا رہے ہیں اور اس سے مسلمانوں کے عملاً بے دخل ہو جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

د ایضاً، دریائے اُردن کا رُخ موڑنے کے لیے اسرائیل کی سازش کا سدِباب کیا جائے۔

رابطہ کے سکرٹریٹ نے ان چاروں امور کو نافذ کرنے کا فریضہ سرانجام دیا ہے۔ چنانچہ رابطہ نے مسلم ممالک کے علماء کے نام ایک استفتاء بھیجا تھا جس میں یہودی ریاست کی دوستی کی شرعی حیثیت معلوم کی گئی تھی۔ یہ استفتاء پاکستان، انڈونیشیا، ملائشیا، افغانستان، ایران، عراق، ترکی، کویت، اردن، شام، یمن، لبنان، مصر، لیبیا، تونس، الجزائر، مراکش، موریتانیہ، سنی گال، مالی، نائیجیریا، گنی، سوڈان اور صومالی لینڈ کے علماء کو بھیجا گیا تھا۔ ان میں سے ابھی تک صرف پانچ ملکوں کا جواب موصول ہوا ہے: (۱) پاکستان (۲) اُردن (۳) صومالی لینڈ (۴) مراکش (۵) مصر۔ یہ پانچوں فتاویٰ اس امر پر متفق ہیں کہ اسرائیل کے ساتھ کسی نوعیت کے تعلقات قائم کرنے حرام بلکہ قریب قریب کفر ہے۔ رابطہ باقی ممالک کے جواب کا منتظر ہے، جونہی فتاویٰ مکمل ہو گئے، انہیں مختلف زبانوں میں ترجمہ کر کے پھیلایا جائے گا۔

رابطہ کے سکرٹریٹ نے مؤتمر اسلامی قدس کے جنرل سکرٹری ڈاکٹر سعید رمضان کو مسئلہ فلسطین کے بارے میں ایک مفصل یادداشت تیار کرنے کی ذمہ داری سونپی تھی۔ چنانچہ ڈاکٹر سعید نے یہ یادداشت تیار کر کے کیتھولک کنیسا کے پوپ کو اُن کے دورۂ بیت المقدس کے موقع پر پیش کی۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ اس یادداشت کا خاطر خواہ اثر ہوا۔ اسی طرح الحاج امین الحسینی کی زیرِ نگرانی ایک کتاب تیار ہو چکی ہے جو یہودیوں کی سیاہ تاریخ کو پوری طرح نمایاں کرتی ہے۔

بیت المقدس کی اراضی کو غیر مسلموں کے ہاتھ فروخت ہونے سے روکنے کے لیے رابطہ نے پوری کوشش انجام دی ہے۔ چنانچہ مجلسِ اساسی کی تجویز کے مطابق رابطہ کا ایک وفد، جو شیخ عبداللہ قلقیلی (اردن)، شیخ مکی کتانی (شام)، شیخ محمد محمود صواف (عراق)، اور شیخ سعدی یاسین (لبنان) پر مشتمل تھا، بیت المقدس بھیجا گیا۔ وفد نے بیت المقدس کے اسلامی اداروں سے رابطہ قائم کیا اور انہیں مسئلہ زیرِ بحث کی طرف توجہ دلائی۔ چنانچہ اس وفد کی کوششوں کے نتیجے میں اردن کی حکومت

نے پارلیمنٹ میں یہ بل پیش کیا ہے کہ اُردن یا غیر اُردن کی کوئی رفاہی انجمن، دینی جماعت، کمپنی یا سرکاری ادارہ القدس کے حدُود کے اندر واقع اراضی کو بیع یا وصیت یا ہبہ، یا وقف یا کسی بھی اور طریقہ سے اپنی ملکیت میں نہیں لے سکتا۔ اور نہ کسی غیر منقولہ جائداد کے اندر بالواسطہ یا بلاواسطہ تصرف کر سکتا ہے۔

دریائے اُردن کا رُخ تبدیل کرنے کے سلسلہ میں اسرائیل کی سازشوں کو ناکام کرنے کے لیے بھی رابطہ نے اپنی حدتک پُوری جدوجہد کی ہے اور اللہ کا شکر ہے کہ رابطہ کی یہ جدوجہد بار آور ہوئی۔ اسکندریہ کی حالیہ عرب سربراہوں کی منعقدہ کانفرنس میں عرب ممالک کا نہر اردن کے مسئلہ پر اتفاق رابطہ کی کامیابی کی نشاندہی کرتا ہے۔ رابطہ کے سکرٹریٹ کی طرف سے عرب سربراہوں کی کانفرنس کے نام ایک خط بھی لکھا گیا تھا۔ اس کا بھی نہایت مفید اثر ہوا۔ بلکہ غیر جانبدار ممالک کی کانفرنس میں بھی مسئلہ فلسطین کے بارے میں عرب ممالک کے موقف کی تائید کی گئی۔ اور فلسطینی قوم کے حق خود اختیاری کو تسلیم کیا گیا۔

مسئلہ یمن | مجلس اساسی کے گزشتہ اجلاس میں یہ طے کیا گیا تھا کہ یمن میں مسلمانوں کا قتل عام نہایت تشویش انگیز ہے۔ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا خون بہا رہا ہے مزید یہ کہ اس خانہ جنگی سے بین الاقوامی طاقتوں کو دخل اندازی کا موقع مل رہا ہے مجلس اساسی نے متعلقہ فریقوں سے اپیل کی تھی کہ وہ یمن کے داخلی معاملات میں دخل نہ دیں۔ دوسرے عرب اور اسلامی ممالک سے بھی اپیل کی گئی تھی کہ وہ مسلمانوں کی خونریزی کے سلسلے کو ختم کروا کر اپنا اسلامی فرض انجام دیں۔ اور پُرامن طریقے سے یمن کے باشندوں کو اپنے حق خود اختیاری کو استعمال کرنے کا موقع دلوائیں۔ چنانچہ اس اپیل کے جواب میں جلالۃ الملک فیصل نے قاہرہ کی چوٹی کانفرنس میں صدر ناصر سے تبادلۂ خیالات کیا اور اس کے بعد ایک مشترک بیان جاری ہوا جس میں جنگ بندی کے ارادے ظاہر کیے گئے اور افہام و تفہیم کے ماحول میں اس اختلاف کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

انڈونیشیا اور ملائشیا کی کشمکش | انڈونیشیا اور ملائشیا کی باہمی کشمکش ابھی تک جاری ہے یہ

صورتِ حال تمام مسلمانوں کے لیے نہایت قلق انگیز ہے۔ اور اس سے بڑھ کر دردناک صورت کیا ہو سکتی ہے کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا گلا کاٹنا شروع کر دے۔ رابطہ کے سکرٹریٹ نے انڈونیشیا کے صدر سوکارنو اور ملائشیا کے وزیر اعظم تنکو عبدالرحمان سے خط و کتابت کے ذریعے اختلافات کو ختم کرنے کی اپیل کی ہے۔ رابطہ اپنی کوششوں کو اس وقت تک جاری رکھے گا جب تک دونوں اسلامی ملک راہِ راست نہیں اختیار کر لیتے۔

امریکہ کے مسلمان | گزشتہ حج کے موقع پر امریکہ کے رنگدار مسلمانوں کے مذہبی لیڈر الحاج مالک حج پر تشریف لائے تھے اور رابطہ سے اسلامی لٹریچر طلب کیا تھا۔ یہ لٹریچر موصوف کو فراہم کر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد موصوف ربیع الثانی میں پھر عمرے کے لیے تشریف لائے۔ اور جنرل سکرٹری سے ملاقات کی۔ اور ان کے سامنے امریکہ کے رنگدار مسلمانوں کے حالات بیان کیے اور ان مشکلات پر روشنی ڈالی جو وہاں کے مسلمانوں کو درپیش ہیں۔ انہوں نے اپنے ادارے کی سرگرمیوں اور ضرورتوں کو بھی بیان کیا۔ اس گفتگو کے نتیجے میں جنرل سکرٹری نے اُن سے وعدہ کیا کہ رابطہ اپنے خرچ پر اُن کے لیے ایک عالمِ دین کا انتظام کرے گا جو لوگوں کو دینی تعلیم بھی دے گا اور اقامتِ صلوٰۃ کا فرض بھی انجام دے گا۔ چنانچہ جنرل سکرٹری نے شیخ احمد حسن سوڈانی کی خدمات حاصل کر لی ہیں اور الحاج مالک کو ان کی اطلاع کر دی ہے۔ شیخ احمد حسن کا ماہانہ مشاہرہ اب مجلس اساسی مقرر کرے گی۔

قرآن کریم کے تراجم | __انگریزی ترجمہ__: علامہ محمد اسد قرآن کریم کا جو انگریزی ترجمہ کر رہے ہیں، اس کا پہلا حصّہ مکمل ہو گیا ہے۔ اور وہ اس وقت پریس میں ہے۔ اور امید ہے کہ آئندہ ماہ منظرِ عام پر آجائے گا۔ رابطہ اس ترجمہ کو نصف قیمت پر فروخت کرے گا۔ اور دنیا کی اسلامی جماعتوں اور اسلامی اداروں کو مفت مہیا کیا جائے گا۔

__جاپانی ترجمہ__: جاپان کے نامور نو مسلم عمر میتا رابطہ کے حساب پر مکہ مکرمہ میں مقیم ہیں۔ اور قرآن کریم کا جاپانی ترجمہ کر رہے ہیں۔ امید ہے یہ کام اگلے سال تک پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔

<u>فرانسیسی ترجمہ</u>: مشہور اہل علم ڈاکٹر حمید اللہ پچھلے دنوں مدینہ منورہ تشریف لائے تھے۔ رابطہ کے سکرٹریٹ نے اُن سے ربط قائم کیا۔ موصوف سے یہ معلوم ہوا کہ وہ قرآن کریم کا فرانسیسی ترجمہ کر چکے ہیں۔ چنانچہ فرانسیسی زبان کے بعض علماء سے یہ معلوم ہوا کہ ڈاکٹر صاحب کا ترجمہ موجودہ فرانسیسی تراجم میں سب سے بہتر ہے۔ رابطہ نے موصوف سے تین ہزار نسخے خریدنے کا معاملہ طے کیا ہے۔ یہ نسخے دنیا کے اندر فرانسیسی زبان جاننے والوں میں تقسیم کیے جائیں گے۔

<u>چینی ترجمہ</u>: مجلس اساسی کے رُکن ڈاکٹر صالح حسن شوان وو نے یہ اطلاع دی تھی کہ قرآن کریم کا ایک ایسا چینی ترجمہ دریافت ہوا ہے جو موجودہ چینی ترجمہ سے بہت بہتر اور صحیح ہے اور وہ اس ترجمہ کو دو ہزار کی تعداد میں شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جنہیں وہ چین، ملائشیا، فلپائن اور تھائی لینڈ کے مسلمانوں کے اندر پھیلائیں گے۔ سکرٹریٹ نے ڈاکٹر صالح سے ربط قائم کیا اور اُن کو ترجمہ کی اشاعت کے جملہ مصارف دیئے گئے۔ چنانچہ ڈاکٹر صالح نے اس ترجمہ کو چھپوا کر اس کی تقسیم شروع کر دی ہے۔

انڈونیشیا اور تھائی لینڈ کا دورہ

انڈونیشیا کی نہضتہ العلماء اور دوسری مسلم جماعتیں انڈونیشیا کے اندر ایک مؤتمر عام منعقد کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ چنانچہ اس مؤتمر کا پروگرام وضع کرنے کے لیے ان جماعتوں نے جاکارتا میں ایک اجلاس منعقد کیا اور اس میں رابطہ کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی۔ رابطہ نے صدر رابطہ جناب مفتی اعظم شیخ محمد بن ابراہیم کے مشورے سے مفتیٔ اعظم کے صاحبزادے شیخ عبدالعزیز کی سربراہی میں ایک وفد بھیجا۔ اس وفد نے انڈونیشیا کے مسلمانوں کو رابطہ سے متعارف کرانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ نیز رابطہ کا یہ وفد واپسی پر تھائی لینڈ سے گزرا اور وہاں کے مسلمانوں سے ربط قائم کیا اور انہیں رابطہ سے متعارف کرایا اور ان کو متحد ہونے کی دعوت دی۔ اس وفد کے دورے کا نتیجہ ہے کہ انڈونیشیا اور تھائی لینڈ کے مسلمانوں نے رابطہ کے اندر اپنی نمائندگی کی درخواست دی ہے۔

افریقہ میں دعوتِ اسلامی کا کام

<u>شمالی نائیجیریا</u>: نائیجیریا میں شمالی نائیجیریا کے وزیر اعظم الحاج احمد و بیلو نے، جو رابطہ کے رُکن ہیں، اسلامی دعوت کی اشاعت اور مسلمانوں کی ترقی کے لیے نہایت زبردست مہم چلا رکھی ہے۔ چنانچہ اُن کے ہاتھ پر ہزاروں لوگ مشرف بہ اسلام ہو چکے ہیں۔

موصوف نے شمالی نائیجیریا کے بڑے بڑے شہروں میں متعدد مسجدیں اور اسلامی مدرسے قائم کیے ہیں۔ اور قرآن کریم کے ہزاروں نسخے تقسیم کیے ہیں۔ "احمد و بیلو یونیورسٹی" میں عربی زبان کی تعلیم کے لیے ایک فیکلٹی قائم کی ہے۔ مسلمانوں کے مذہبی اور اجتماعی مسائل کے حل کے لیے ایک مشاورتی کمیٹی بنا رکھی ہے جو وہاں کے ممتاز علمائے دین پر مشتمل ہے۔ اسی کمیٹی کی طرف سے "نصر الاسلام" کے نام سے ایک جماعت تشکیل کی گئی ہے جس کی سرگرمیاں پورے شمالی نائیجیریا کو محیط ہیں۔ اور اب یہ جماعت مبلغین اور دعوتِ اسلامی کے کارکن تیار کرنے کے لیے ایک بہت بڑا منصوبہ وضع کر چکی ہے جس کے تحت متعدد تربیتی انسٹی ٹیوٹ قائم کیے جا چکے ہیں۔ سعودی حکومت نے "جماعت نصر الاسلام" کو اس زبردست منصوبے کی تکمیل کے لیے ساٹھ ہزار پونڈ کی مدد دی ہے۔

کیمرون: کیمرون کے دارالحکومت وندا میں رابطہ کی طرف سے ایک اسلامک سنٹر کھولا گیا ہے جس کے لیے رابطہ نے تین ہزار پونڈ ادا کیے ہیں۔ یہ رقم کیمرون کے امیر الحج کو ادا کی گئی ہے اور اُن کے مشورہ سے اسلامک سنٹر کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

مشرقی نائیجیریا: مشرقی نائیجیریا میں بھی ایک اسلامک سنٹر کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اس مرکز کا افتتاح رابطہ کی مجلسِ اساسی کے رکن کامل الشریف نے کیا ہے۔ اس کے ڈائرکٹر جناب شیخ ابراہیم نواجوای ہیں جو وہاں کے مشہور اہلِ علم میں شمار ہوتے ہیں۔ انہوں نے دعوت و تبلیغ کے لیے اپنی زندگی وقف کر رکھی ہے۔ رابطہ کی طرف سے اس مرکز کو دس ہزار ریال ماہانہ امداد دی جا رہی ہے۔ نیز رابطہ یہ کوشش کر رہا ہے کہ سعودی عرب کے دوسرے صاحبِ ثروت لوگوں کو بھی اس مرکز کی مساعدت کی طرف توجہ دلائے تاکہ اس کے تحت ایک شفاخانہ، ایک اسلامی مدرسہ اور ایک لائبریری کا قیام عمل میں لایا جا سکے۔

اجیجی (نائیجیریا): اجیجی کا اسلامی ٹریننگ کالج نہایت مفید خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ رابطہ اس کالج کو پہلے پچاس پونڈ ماہانہ کی امداد دے رہا تھا۔ اس امداد کو بڑھا کر اب سو پونڈ ماہانہ کر دیئے گئے ہیں۔ یہ اضافہ لاغوس کے سعودی سفیر کی سفارش پر کیا گیا ہے۔

ابغی دمغربی نائیجیریا: ابغی، جو مغربی نائیجیریا کا مشہور شہر ہے مسلمان آبادی پر مشتمل ہے وہاں متعدد اسلامی مدرسے قائم ہیں۔ یہ مدرسے بیرونی امداد کے شدید محتاج ہیں۔ چنانچہ رابطہ ان مدرسوں میں اپنے خرچ پر چار کمرے تعمیر کروا رہا ہے۔ اس کے لیے تین سو پونڈ ادا کر دیے گئے ہیں۔

مشرقی افریقہ: مشرقی افریقہ کے بارے میں رابطہ کو متعدد سروے رپورٹیں مل چکی ہیں رابطہ نے ان تمام رپورٹوں کا جائزہ لینے کے لیے انہیں ثقافت کمیٹی کے سپرد کر دیا تھا۔ ثقافت کمیٹی نے غور و خوض کے بعد تین باتوں پر توجہ مرکوز کرنے کا مشورہ دیا ہے: (۱) گرمیوں کی چھٹیوں میں مشرقی افریقہ کے اندر مبلغین کی جماعتیں بھیجی جایا کریں (۲) کینیا کے گرلز اسکول کو امداد دی جائے، جو اسلامی تعلیم کی اشاعت میں غیر معمولی کوشش سرانجام دے رہا ہے۔ (۳) کینیا کی دونوں اسلامی انجمنوں کو کافی مقدار میں قرآن کریم اور دینی لٹریچر سپلائی کیا جائے۔

اسلامی اداروں کی امداد: اسلامی اداروں کو امداد دو صورتوں میں دی جا رہی ہے۔ ایک تو رابطہ عالم اسلامی کی طرف سے براہِ راست اُس رقم میں سے امداد دی جا رہی ہے جو حکومت سعودی امداد کے طور پر رابطہ کو دیتی ہے اور جس کی کل مقدار بیس لاکھ ریال سالانہ ہے۔ اور دوسری صورت یہ ہے کہ حکومت سعودی رابطہ کے مشورے اور ذریعے سے مختلف اداروں کو امداد دے رہی ہے۔ حکومت سعودی کی طرف سے رابطہ کے مشورے سے جو امداد دی گئی اُس کی تفصیل یہ ہے:

۱۔ شمالی نائیجیریا کی جماعت نصر الاسلام کو ساٹھ ہزار اسٹرلنگ پونڈ کی امداد۔

۲۔ سنی گال کے اسلامی مراکز اور سنی گال کے دارالحکومت ڈاکار میں مسجد کی تعمیر کے لیے سات لاکھ اور سات ہزار ریال کی یک مُشت امداد

۳۔ دارالحکومت نائیجیریا (لاگوس) میں ایک مسجد کی تعمیر کے لیے پانچ لاکھ ریال کی امداد

۴۔ انقرہ (ترکی) میں ایک زیرِ تعمیر "اسلامی شہر" کے اندر ایک مسجد اور ایک ہال بنانے کے لیے ۵ لاکھ ریال کی امداد۔

۵۔ سنی گال کی تعلیمی انجمنوں کی یونین کو تیس ہزار اسٹرلنگ پونڈ کی امداد

۶ - گنی کے دارالحکومت کوناکری میں ایک مسجد کی تعمیر کے لیے تین لاکھ پچاس ہزار ریال کی امداد۔

۷ - خرطوم (سوڈان) میں جماعت انصار السنۃ المحمدیہ کو ایک مسجد کی تعمیر کے سلسلے میں آٹھ ہزار ایک سو اسّی سوڈانی پونڈ کی امداد۔

وہ ادارے جن کو رابطہ کے بجٹ سے امدادیں دی گئیں ان میں کچھ ادارے ماہانہ امداد حاصل کرتے ہیں اور کچھ سالانہ اور بعض کو یکمشت امداد دی گئی ہے۔ ان اداروں کے نام یہ ہیں:

ماہانہ امدادیں حاصل کرنے والے ادارے:-

۱ - جماعت حفظِ قرآن۔ مکہ مکرمہ

۲ - اسلامک سنٹر، لنکا

۳ - اسلامک سنٹر، امریکہ

۴ - جماعت انصار السنۃ المحمدیہ، مقدلیشو (صومالی لینڈ)

۵ - اسلامی ٹریننگ کالج ایجبی، نائیجیریا۔

وہ ادارے جو سالانہ امداد حاصل کرتے ہیں:-

۱ - اسلامک سنٹر جنیوا، سوئٹزرلینڈ

۲ - دارالحدیث، مکہ مکرمہ

۳ - مدرستہ المہاجرین، مکہ مکرمہ

۴ - مدرسہ عارفیہ، مکہ مکرمہ

۵ - مؤتمر قرآن، سوڈان

۶ - اسلامک سنٹر، مشرقی نائیجیریا

۷ - جمعیتہ البر بابناء الشہداء (شہدائے فلسطین کے بچوں کی خیراتی انجمن)، اردن

۸ - جمعیتہ البر ببنات الشہداء (شہدائے فلسطین کی بچیوں کی خیراتی انجمن)، اردن

وہ ادارے جن کو یکمشت امداد دی گئی:-

۱۔ اسلامی جمعیت، فلپائن

۲۔ اسلامک سنٹر، کیمرون

۳۔ اسلامک سنٹر برو کسل، بلجیم

۴۔ مسلم سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن، مغربی جرمنی

۵۔ اسلامی یونیورسٹی، مکاسر، انڈونیشیا

۶۔ جمعیت انصار السنۃ المحمدیہ، خرطوم، سوڈان

۷۔ اسلامک ایگزیکٹیوز ایسوسی ایشن، ٹوکیو، جاپان

۸۔ اسلامی جمعیت فارموسا، چین

۹۔ جماعت غربائے اہل حدیث، کراچی، پاکستان

۱۰۔ اسلامی مدرسہ، الیغی نائیجیریا

رابطہ کے تمام تر مصارف حکومت سعودی کی امداد پر قائم ہیں۔ مجلس اساسی نے اپنے پچھلے اجلاس میں فیصلہ کیا تھا کہ مجلس کے ارکان اپنی اپنی حکومتوں کو رابطہ کی امداد کے لیے توجہ دلائیں گے۔ لیکن ابھی تک ایسی کسی کوشش کا کوئی نتیجہ ہمارے سامنے نہیں آیا۔ البتہ یہ بتا دینا مناسب ہوگا کہ خلیج عربی کی ریاست ابوظبی کے امیر شیخ شخبوط ابن سلطان نے حج کے موقع پر رابطہ کو ڈیڑھ لاکھ سعودی ریال کی امداد دی ہے۔ اس وقت رابطہ کے دفتر میں اسی ۸۰ ایسی مزید درخواستیں پہنچ چکی ہیں جن میں رابطہ سے امداد طلب کی گئی ہے۔

ماہانہ میگزین رابطہ کا سرکاری آرگن "مجلۃ الرابطۃ الاسلامیۃ" باقاعدہ نکل رہا ہے۔ اس کی ماہانہ اشاعت چار ہزار ہے۔ رسالہ کا بدل اشتراک بہت کم رکھا گیا ہے تاکہ اسے زیادہ سے زیادہ پھیلایا جا سکے۔ اسلامی اداروں کو مفت بھیجا جاتا ہے۔